بسم اللہ الرحمن الرحیم

دائرہ ادب نیویارک کا سوواں-100-آن لائن حمدیہ اور نعتیہ مشاعرہ

الحمد للہ دائرہ ادب نیویارک کے صدر اور حسان العصر اور محسن نعت کا خطاب پانے والے۔ جناب محسنؔ علوی نے اپنا سوواں آن لائن حمدیہ اور نعتیہ مشاعرہ مورخہ 26 جولائی 2025 بروز ہفتہ کو منعقد کیا جس میں دنیا بھر سے بہت سے شعرا اور شاعرات نے شرکت فرمائی

مشاعرے کی نظامت حسب معمول جناب محسنؔ علوی نے کی اور یہ مشاعرہ تقریبا ساڑھے چار گھنٹے تک چلا

تلاوت کلام پاک کا اعزاز جدہ سے قاری محمد آصف اور جناب تنویر پھول نے حاصل کیا

مشاعرے میں پیش کیا جانے والا منتخب کلام

سب سے پہلے جناب سید محسنؔ رضی علوی

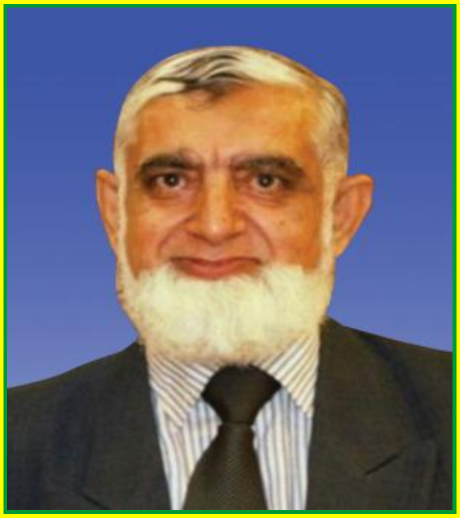

نے حمد رب ذوالجلال پیش کی:

حمد رب ذوالجلال

دل میں وہ ذہن میں وہ لہجہ و گفتار میں وہ

حمد اسکی ہے ہر اک پردہ انوار میں وہ

حمد لکھنے کے لئے جب بھی قلم اٹھتا ہے

رنگ بھردیتا ہے خود ہی مرے اشعار میں وہ

نعت رسول ﷺ

ہر قلب کا ایمان ہیں شمس الضحیٰ ﷺ بدرالدجیٰ ﷺ

اللہ کا عرفان ہیں شمس الضحیٰ ﷺ بدرالدجیٰ ﷺ

اللہ کے ان ﷺ پر درود ان ﷺ پر فرشتوں کے سلام

وہ منفرد انسان ہیں شمس الضحیٰ ﷺ بدرالدجیٰ ﷺ

جناب حلیم صابر
انڈیا

نعت رسول ﷺ

رقم کن اے قلم شان محمد ﷺ

بصد تعظیم و شایان محمد ﷺ

کریں ہم کیا بیاں شان محمد ﷺ

خدا ہے خود ثناخوان محمدﷺ

جناب سید ایاز مفتی
امریکہ

حمد رب ذوالجلال

چشم عصیاں سے قطرے تو آئے ہیں صد
المدد یا الٰہی مدد المدد
اے خدائے ازل اے خدائے ابد
المدد یاالٰہی مدد المدد

نعت رسولﷺ

فضیلت انھیںﷺ سب رسولوں پہ ہے
انہیﷺکی ہے راحت اصولوں پہ ہے
شجر دوڑتا بولتا ہے حجر
اشارہ وہﷺکردیں ہو شق القمر

رشیدہ دستگیر نازش
لاہور

حمد رب ذوالجلال

اسرار آب و دانہ دنیا کا کارخانہ
سارے ہیں راز تیرے یکتا ہے تو یگانہ
ہر ساز کی صدا تو ہر وقت ہر جگہ تو
تیری ہی حکمرانی دن رات ہے کھڑا تو

نعت رسولﷺ....انہوں نے پنجابی نعت پیش کی

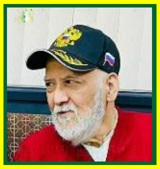

جناب علی احمد شاہ
کینیڈا

حمد رب ذوالجلال

مرے دل میں یارب دعا ڈال دے
پھر اس میں اثر انتہا ڈال دے
بھرم تو نے دنیا کا رکھا ہوا

گناہوں پہ میرے ردا ڈال دے

نعت رسول ﷺ

اس طرح دیکھی نہیں شمس و قمر کی روشنی
جیسی روشن ہے مرے آقا ﷺ کے در کی روشنی
میں مدینے کے سفر پر ہوں رواں اے دوستو
میرے ماتھے پر چمکتی ہے سفر کی روشنی

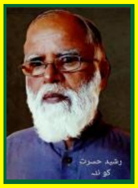

جناب رشید حسرت
کوئٹہ پاکستان

حمد رب ذوالجلال

اے خدا تو ہی مرا اب تو بھرم قائم رکھ
میری آنکھوں کو نمی دی ہے تو نم قائم رکھ
کیا کہوں میرے گناہوں کی نہیں کوئی حدود
مجھ خطا کار پہ تو اپنا کرم قائم رکھ

نعت رسول ﷺ

پیش ہوں گا جب قیامت میں خدا کے سامنے

رو پڑوں گا گڑگڑاکر مصطفےٰﷺ کے سامنے
روز محشر جب گنہگاروں میں ہوگی چھلبلی
کالی کملی میں چھپالیں گے وہ ﷺ آکے سامنے

محترمہ شہناز رضوی
کراچی

حمد رب ذوالجلال

پلکیں جھپکنا بھول گئیں کعبہ دیکھ کر
پھونٹا وہ آنسوؤں کا شرارہ ہے اور میں
پھر دیکھتی ہوں گنبد خضرا ہے روبرو
حیران میرا نفس امارہ ہے اور میں

نعت رسولﷺ

فرش کی زینت عرش کی رحمت
صلی اللہ علیہ و سلم
باب عنایت باب رحمت

صلی اللہ علیہ و سلم

جناب رحمٰن امجد مراد
پاکستان

نعت رسولﷺ

وہﷺ میرے ہیں داتا میں انﷺ کاگداگر
مری دسترس میں ہیں گردوں کے ساگر
مرے دل پہ ہے نام محمد ﷺ کنندہ
سماعت میں حکم خدا ہے برابر

محترمہ نگار بانو ناز
انڈیا

حمد رب ذوالجلال

وہ رب کائنات ہے جلوہ اسی کا ہے
جو کچھ ہے کل جہان میں سب کچھ اسی کا ہے

مالک اسی کی ذات ہے سارے جہان میں
بکھری ہوئی اسی کی تجلی ہے چارسو
پھیلا ہوا جہاں میں اجالا اسی کا ہے

نعت رسولﷺ

عظمت توقیر یہ ہے سرور کونینﷺ کی
کہہ رہا ہے عرش پر رب العلی صل علیٰ
ذکر سرکار دوعالمﷺہو رہا تھا بزم میں
خود ہی لب پہ آگیا صل علیٰ صل علیٰ

ڈاکٹر ممتاز منور
انڈیا

حمد رب ذوالجلال

تونے بنائی کیسے جہاں میں یہ کائنات
حیران ہیں یہ دیکھ کے تیرا نظام ہم
پڑتا نظر ہے ہم کو تو اک زاویہ نیا

پڑھتے ہیں جب بھی دل سے یہ تیراکلام ہم

نعت رسولﷺ

ہو کرم آپﷺ کا سلطان مدینے والے
مان لوں آپﷺ کا احسان مدینے والے
آپﷺکے اسوہ حسنہ کی کروں کیا تعریف
زندگی آپﷺ کی قرآن مدینے والے

جناب خمار دہلوی
انڈیا

حمد رب ذوالجلال

جیسی ہونی تھی نہ ہو پائی عبادت تیری
تو اگر بخش دے ہم کو تو عنایت تیری
شامل حال الٰہی ہے عنایت تیری
ورنہ ممکن تھا کہاں کرتا میں مدحت تیری

نعت رسولﷺ

رحمت کی گھٹا چھائے گی محشر میں انہی پر
ایمان جو لائے ہیں شہ دنیا و دیںﷺ پر
ایمان و یقیں اور ہے آئین ہمارا
نازل ہوا قرآن جو ابرار مبیںﷺ پر

محترمہ سحر نسیم سحر لاہور

حمد رب ذوالجلال

ہمیشہ ہی تیری عبادت کروں میں
کبھی بھی نہ تجھ سے شکایت کروں میں
تر ے ذکر سے جو خدایا ہی ملتی
بیاں کس طرح وہ لطافت کروں میں

نعت رسولﷺ

نبیﷺ کا نام آتے ہی لبوں کو چین ملتا ہے
جب انﷺکاذکر کرتے ہیں دلوں کو چین ملتا ہے

جو انﷺکے شہر سے آئے مقدس ہے صبا کتنی
چمن مین جب وہ پہنچے تو گلوں کو چین ملتا ہے

حمد رب ذوالجلال

دل دیا تونے دلکشی دی ہے
اے خدا تو نے زندگی دی ہے
دل منور ہے نور ایماں سے
تونے اک ایسی روشن دی ہے

نعت رسولﷺ

نبیﷺ کی سیرت نبیﷺ کی عظمت بیان رب کی کتاب میں ہے

کسی میں ایسی نہیں ہے خوشبو جو آمنہ کے
گلابﷺ میں ہے

بفیض چشم کرم نبیﷺ کے خدا نے کیا کچھ
نہیں دیا ہے

عطائے ربی تو بے بہا ہے کہاں کسی کے
حساب میں ہے

محترمہ راحت رخسانہ
کراچی

حمد رب زوالجلال

قائم ترے وجود سے یہ کائنات ہے
ہر شے کو ہے زوال تجھی کو ثبات ہے
تیرے کرم سے بنتی ہے بگڑی جوبات ہے
ہر شے کو ہے زوال تجھی کو ثبات ہے

نعت رسولﷺ

نعتیہ نظم کہوں کوئی قصیدہ لکھوں
جی یہ چاہتا ہے کہ آقاﷺ کا سراپا لکھوں
کہکشاں رنگ دھنک خوشبو کرن اور موتی
سب کو الفاظ میں ڈھالوں تو وہﷺ جلوہ لکھوں

حمد رب ذوالجلال

ہو ہم پہ کرم تو بڑا رحمٰن ہے مولا
بندوں پہ کرم کرنا تری شان ہے مولا
ہو جائے گی ہر چیز فنا دونوں جہاں کی
باقی تو رہے گا یہی ایقان ہے مولا

نعت رسولﷺ

مقام آپﷺ کا آقاﷺ مقام رحمت ہے
بدن کا سایہ نہیں ہے نشان رحمت ہے
مرے حضورﷺ کی ترسٹھ برس کا ہر لمحہ

که جگمگاتا ہوا داستان رحمت ہے

حمد رب ذوالجلال

تو ایک پل کو بھی ہم سے یارب جدا نہیں ہے
تو سنتا ان کی بھی جن کی کوئی صدا نہیں ہے
تو کھینچ لیتا ہے ہاتھ اپنے کرم کا ان سے
جو تیرے بندوں کے ساتھ کرتا بھلا نہیں ہے

نعت رسولﷺ

سنواریں گے سلیقہ زندگی کا ہم شریعت سے
خدا کو بھی منا لیں گے نبیﷺ کی ہم اطاعت
سے
قدم رکھا تو جانا مسجد نبویﷺ کے اندر
یہ

وہ بالکل مختلف ہے اس زمیں کی ہر عمارت سے

حمد رب ذوالجلال

تری مرضی کسی کو خسروی دے
مجھے صل علیٰ کی روشن دے
لئے جاؤں فقط نام محمدﷺ
خدایا اب مجھے وہ بے خودی دے

نعت رسولﷺ

میرے غم کی دوا مصطفیٰﷺ مصطفیٰﷺ
ورد صل علی مصطفیٰﷺ مصطفیٰﷺ
آپﷺ آئے دو عالم منور ہوا
مہکی مہکی فضا مصطفیٰﷺمصطفیٰﷺ

حمد رب ذوالجلال

وہ ہوائے شوق عبودیت ہے مری جبین نیاز میں
کہ ازل سے سربسجود ہوں میں حریم کعبہ ناز میں
نہ زمیں پہ تیرا پتہ چلا نہ فلک پہ تو کبھی مل سکا
نظر آئیں تیری تجلیاں مجھے دل کے سوز و گداز میں

نعت رسول ﷺ

در نبی ﷺ پر جو آپڑا ہوں یہ میری معراج زندگی ہے
انھی ﷺ کا لطف و کرم ہے سارا جو آج بگڑی مری بنی ہے

وہ گنبد سبز کا نظارہ وہ جالیوں کا
حسین منظر

الہی پھر تو مجھے عطا کر کہ آرزوئے
دلی یہی ہے

محترمہ منور جہاں منور
امریکہ

حمد رب ذوالجلال

جہاں سے جس کو ملتا ہے ترا در ہے

مرے مالک تو اعلیٰ ہے تو اکبر ہے

نظر جس سمت بھی دیکھوں اٹھاکر میں

ہر اک جانب تری قدرت کا منظر ہے

نعت رسولﷺ

تاجدار حرمﷺ سرور دوجہاںﷺ اور کوئی
نہیں ہے حضورﷺ آپ ہیں

شاہ کون ومکاں بر زمیں آسماں اور کوئی
نہیں ہے حضورﷺ آپ ہیں

آپﷺیسینﷺو طہٰ ہیں شمس الضحیٰﷺآپﷺ ہی کو کہا رب نے بدر الدجیٰﷺ

شان قرآن کرتا ہے جس کی بیاں اور کوئی نہیں ہے حضورﷺآپ ہیں

محترمہ نور شمع نور
کینیڈا

حمد رب ذوالجلال

افکار کو خدا مرے اوج خرام دے
اے رب لم یزل مجھے تحسین عام دے
زخم ہنر کو ناخن آب دوام دے
اوروں سے بڑھ کے خود مجھے لطف کلام دے

نعت رسولﷺ

محمدﷺ مصطفیٰﷺ صل علیٰ معراج انسانی

خمیدہ سر ہے جنﷺ کے سامنے باطل کی پیشانی

منور ہوگئے قلب و نظر اکرام سے انﷺ کے

یہ انﷺ کا اسوہ حسنہ ہے اور اعجاز قرآنی

جناب راشد حسین راشد
کینیڈا

حمد رب ذوالجلال

اے رب ذوالجلال و مولائےذوالجمال

رحمت نے تیری ہونے دیا ہے نہ خستہ حال

پروردگار جو بھی دیا تو نے شکر ہے

شکوہ کرے کوئی یہ ہماری ہے کیا مجال

نعت رسولﷺ

منزل عجیب تھی جہاں گزری وہ رات تھی

بس اک وفور کیف میں ڈوبی حیات تھی
ہر سمت عارفان حقیقت کا رقص تھا
ہونے کو آج جلوہ نما اسﷺ کی ذات تھی

جناب مقبول منظر
انڈیا

حمد رب ذوالجلال

جلوہ صبح شام تیرا ہے
روز و شب کا نظام تیرا ہے
تیرگی میں بصورت مہ و نور
نور کا اہتمام تیرا ہے

نعت رسولﷺ

یکساں ہے سبھی کے لئے فیضان محمدﷺ
وہ کون ہے جس پر نہیں احسان محمدﷺ
خورشید قیامت کا اسے خوف نہیں ہے
جو سر پہ رکھے سایہ دامان محمدﷺ

جناب ناصر علی سید
امریکہ

حمد رب ذوالجلال

جو حرف حرف میں عکس جمال تیرا ہے
تو اس میں میرا ہے کیا سب کمال تیرا ہے
جو میری کو رکھتا ہے تو صدا روشن
تو لفظ لفظ کے رخ پر گلال تیرا ہے

نعت رسول ﷺ

خواب میں بات رات ہوتی رہی
اک ملاقات رات ہوتی رہی
اجلے لمحے بھگو سے گئے
نور برسات رات ہوتی رہی

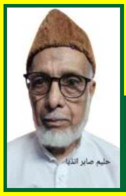

جناب حلیم صابر
انڈیا

حمد رب ذوالجلال

عالم الغیب تو پاک و بے عیب تو

ہم ہیں بندے ترے رب ہے لاریب تو

جلوہ ظاہر ترا ہے پس غیب تو

تو خطا پوش ہے بخش دے عیب تو

نعت رسول ﷺ

ایمان و یقین کی نسبت سے ہم نے تو
بس اتنا جانا ہے

پہچانا محمد ﷺ کو جس نے اللہ کو
بھی پہچانا ہے

پرنور جبیں مانند قمر دندان
مبارک مثل گہر

صورت میں بھی ہے یکتائے جہاں سیرت میں
بھی ذات یگانہ ہے

محترم جناب تنویر پھول صاحب
نیو یارک امریکہ

حمد رب ذوالجلال

آہ دل سوز میں تو سینہ افگار میں تو

روح میں قلب اور دیدہ خونبار میں تو

گوشہ امن میں میدان وغا میں تو ہے

دہر کی دھوپ میں تو سایہ دیوار میں تو

نعت رسولﷺ

ہیں آپﷺسکون قلب و جگر سرکار دوعالمﷺ سیدنا

ہے اپنا سہارا آپﷺ کا در سرکار دوعالمﷺ سیدنا

احسان شہا یہ آپﷺکا ہے در پر تھا بلایا منگتوں کو

اب ہم پہ کرم ہو باردگر سرکاردوعالمﷺ سیدنا

اس یادگار مشاعرے کا اختتام جناب تنویر پھول صاحب کی دعا پر ہوا